روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 213029
CPL 61
جلد 47-82 نمبر 93 | بدھ 22 ذی الحجہ-1417ھ 30 شہادت 1376ھش 30 اپریل 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ سے اصلاح چاہنا اور اپنی قوت خرچ کرنا یہی ایمان کا طریق ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یقین سے اپنا ہاتھ دعا کے لئے اٹھاتا ہے ' اللہ تعالیٰ اس کی دعا رد نہیں کرتا ہے۔ پس خدا سے مانگو اور یقین اور صدقِ نیت سے مانگو۔ میری نصیحت پھر یہی ہے کہ اچھے اخلاق ظاہر کرنا اپنی کرامت ظاہر کرنا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ میں کراماتی بننا نہیں چاہتا' تو یہ یاد رکھے کہ شیطان اسے دھوکہ میں ڈالتا ہے۔ کرامت سے عُجب اور پندار مراد نہیں ہے۔ کرامت سے لوگوں کو دین حق کی سچائی اور حقیقت معلوم ہوتی ہے اور ہدایت ہوتی ہے۔ میں تمہیں پھر کہتا ہوں کہ عُجب اور پندار تو کرامتِ اخلاقی میں داخل ہی نہیں۔ پس یہ شیطانی وسوسہ ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 92)

جب انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو آخری حیلہ دعا ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

اصول دعا میں سے یہ بات ہے کہ جب تک انسان کو کسی کے حالات کے ساتھ پورا تعلق نہ ہو تب تک وہ رقت اور درد اور توجہ نہیں ہو سکتی جو دعا کے واسطے ضروری ہے اور اس قسم کے حضور اور توجہ کا پیدا کرنا دراصل اختیاری امر نہیں ہے۔ دعا میں کوشش ہر دو طرف سے ہونی ضروری ہے۔ دعا کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور توجہ کرنے میں کوشش کرے اور دعا کرانے والا اس کو توجہ دلانے میں مشغول رہے تو خواہ مخواہ کسی نہ کسی وقت اس کے لئے درد پیدا ہو جائے گا۔ دعا بڑی شئے ہے جبکہ انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو آخری حیلہ دعا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 50)

ہر وقت خدا تعالیٰ کے حضور جھکے رہنا چاہئے اور خیر مانگنی چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

دعا کے بغیر کوئی شخص اپنی فطرتی طاقتوں کا صحیح ستعمال نہیں کر سکتا۔ اور ایک وقت کی دعا نہیں ایک دن کی دعا نہیں 'ایک مہینے یا ایک سال کی دعا نہیں بلکہ (-) جو لوگ دائمی طور پر اس نکتے کو سمجھتے ہیں کہ جب تک ہم دعا کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب نہیں کریں گے اس وقت تک ہم اس قدر عظیم صلاحیتوں کے باوجود جو ہمیں دی گئی ہیں اور اس کے باوجود کہ دنیا کی ہر چیز کو ہمارا خادم بنایا گیا ہے خدا سے خیر اور بھلائی نہیں پا سکتے۔

پس ہماری زندگی کی بنیاد نیکی اور صلاح اور تقویٰ اور خیر کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے اور خدا بڑا پیار کرنے والا ہے۔ اس نے دعا کو مختلف چیزوں یا اوقات یا مکان سے باندھ نہیں دیا۔ ان بندھنوں سے باہر دعا نہیں کی جا سکتی بلکہ دعا ہر وقت کی جا سکتی ہے اور ہر جگہ کی جا سکتی ہے۔ سوائے مجبوری کے پانچ وقت عبادت باجماعت پڑھنے کا حکم ہے۔ اس میں بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ سنتیں اور نوافل گھروں میں پڑھتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ کھانا کھاتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے اور کرنے کا حکم ہے کہ کھانا (-) شروع کرو اور (-) حمد پر ہی ختم کرو۔ کپڑے پہنتے ہوئے بھی دعا ہے۔ جوتی پہنتے ہوئے بھی دعا ہے اور اتارتے ہوئے بھی دعا ہے۔ غسل خانے میں جاتے ہوئے بھی دعا ہے اور وہاں سے نکلتے ہوئے بھی دعا ہے۔ کوئی پہلو ہماری زندگی کا ایسا نہیں۔ کوئی کام جو ہم چوبیس گھنٹے میں کرتے ہیں ایسا نہیں جس کے ساتھ دعا نہ ہو۔ کوئی نہ کوئی کام ہم ہر وقت کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک تو وہ دعائیں ہیں جن کو نبی اکرم ﷺ نے نمایاں طور پر (-) بیان کر کے کہا کہ ان اوقات میں دعا کرو اور اصل چیز تو یہ بتانا تھا کہ کوئی وقت تمہاری زندگی میں ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ ایک لمحہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جس میں تم خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو کیونکہ (-) باوجود اس کے کہ ہر دو جہان کی ہر چیز تمہاری خادم ہے اور اس کے باوجود کہ دنیا جہان کی ہر چیز سے خدمت لینے کی طاقت تمہاری فطرت میں رکھی گئی ہے تم خیر اور بھلائی حاصل نہیں کر سکتے پس ہر احمدی کو ہر وقت خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھکے رہنا چاہئے اور اسی سے ہر وقت خیر مانگنی چاہئے۔

(از خطبہ 24- نومبر 1978ء)

ذیلی تنظیموں کو دعوت

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے تحریک جدید کے سلسلہ میں ذیلی تنظیموں کو مخاطب کر کے فرمایا۔

" آپ جو جماعت کے خدام ہیں جو جماعت کے انصار ہیں۔ جو جماعت کی لجنات ہیں دنیا کے ممالک آپ کو بلا رہے ہیں کہ آؤ اور ہمیں بچاؤ اگر آپ نے اس آواز پر لبیک نہ کہا تو کوئی اور ایسا کان نہیں جس کے پردے اس آواز سے لرزنے لگیں اور یہ آواز ان کے دلوں میں ارتعاش پیدا کر دے۔"

نکاح و تقریب رخصتانہ

○ محترم ملک خالد مسعود احمد صاحب ربوہ کی ہمشیرہ عزیزہ مکرمہ ممتاز شاہین صاحبہ بنت محترم ملک محمد نذیر صاحب منگڈیل (وفات یافتہ) کے نکاح ہمراہ مکرم مولود احمد شاہد صاحب ابن مکرم شیخ محمود احمد صاحب آف لاہور کا اعلان محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل مفتی سلسلہ نے مورخہ 20-اپریل 1997ء دار النصر غربی میں کیا۔ اور دعا کرائی۔ جس کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مرزا جمیل احمد صاحب (آف راولپنڈی) کی تقریب شادی 97-4-22 کو مظفر آباد میں منعقد ہوئی۔ ان کے نکاح کا اعلان مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ بنت مکرم عبد المنان طاہر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل مظفر آباد آزاد کشمیر کے ساتھ مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (دعوت الی اللہ) نے کیا۔ اور بوقت رخصتی دعا کرائی۔ اگلے روز مکرم مرزا جمیل احمد صاحب نے مسلم ٹاؤن راولپنڈی میں ولیمہ کا اہتمام کیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

○ مکرم علاؤ الدین رضوان صاحب حال مقیم جرمنی ابن مکرم غلام حسین سرور لغاری (وفات یافتہ) کے نکاح کا اعلان عزیزہ عقیلہ حفیظ بنت عبد الحفیظ (وفات یافتہ) آف سیالکوٹ کے ساتھ 97-4-11 کو بعد جمعہ مکرم مرزا عبد الحق صاحب صوبائی امیر پنجاب نے ایک لاکھ روپے حق مہر پر فرمایا۔ اسی شام مکرم مرزا عبد الحق صاحب کی کوٹھی سے رخصتی عمل میں آئی اور آپ نے ہی دعا کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا مکرم مرزا صاحب موصوف نے دعا کروائی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مکرم علاؤ الدین صاحب محترمہ جمیلہ سرور صاحبہ سابق نائب صدر لجنہ سرگودھا حال سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع سرگودھا کے بیٹے ہیں۔ موصوفہ کی غیر معمولی مساعی میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی اور دعوت الی اللہ میں عظیم الشان کامیابیاں آپ نے حاصل کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک فرمائے۔ آمین

دل پاک ہو اور ہر وقت یہ لو اور تڑپ لگی ہوئی ہو کہ کسی طرح خدا خوش ہو جائے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 108

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

30- شہادت 1376 ہش   30 - اپریل 1997ء

نیکیوں کا علم اور ان پر عمل

زندگی تو جیسے کیسے بھی ہو گزر ہی جاتی ہے لیکن اگر ارادتاً زندگی کو بہتر بنایا جائے تو اس کی ابتدا اس بات سے ہوتی ہے کہ انسان یہ دیکھے کہ اس نے کل کے واسطے کیا تیاری کی ہے۔ آج جو کچھ کیا ہے اس کا تجزیہ کریں اور تجزیہ کرنے کے بعد کل جو کچھ کرنا ہے اس کا پروگرام بنائیں۔ ہو سکتا ہے آج کئی ایسی باتیں ہوں جو وہ آسانی سے کر سکتا تھا لیکن کی نہیں۔ یا کئی ایسی باتیں ہوں جنہیں وہ ترک کر سکتا تھا لیکن وہ سرزد ہو گئیں۔ اگر تجزیہ نہ کیا جائے تو ہمیشہ یہی کچھ ہوتا رہتا ہے۔ لیکن اگر تجزیہ کیا جائے تو انسان سوچ میں پڑ جاتا ہے اور سوچ میں پڑنا ہی سیدھے راستے پر چلنے کے لئے پہلا قدم ہوتا ہے۔ جو شخص سوچتا ہی نہیں وہ تبدیلی کیسے پیدا کرے گا۔ جب سوچتا ہے تو اسے احساس پیدا ہوتا ہے کہ اس نے کہاں غلطی کی ہے اور یہ غلطی کس طرح ہو گئی اور اس سے کس طرح بچا جا سکتا ہے۔

پس زندگی کو بہتر بنانے کے لئے اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ انسان کل کے واسطے تیاری کرے اور تیاری کرنے کے لئے اسے آج پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ آج کا تجزیہ کرنے کی ضرورت۔ اور پھر اپنے دل میں یہ عزم پیدا کرنا ہے کہ جو کچھ ہونا چاہئے تھا اور نہیں کیا گیا وہ کروں گا اور جو کچھ نہیں ہونا چاہئے تھا اور ہو گیا اسے کل اپنے قریب بھی آنے نہیں دوں گا۔ اب سوال یہ ہے کہ نیکیوں کو کس طرح سامنے رکھا جائے۔ نیکیاں کیا ہیں اور ان پر کس طرح عمل پیرا ہوا جا سکتا ہے۔ یہ بات نہایت ضروری ہے۔ اگر ہم غور کریں تو قدم قدم پر نیکی کرنے کے مواقع سامنے آتے ہیں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم ان کی پرواہ کئے بغیر آگے بڑھ جائیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم ہر نیکی کرنے کی کوشش کریں اور ہماری زندگی بہتر سے بہتر بنتی چلی جائے۔ یہ بات بھی یاد رکھنے والی ہے کہ اگر کوئی کام وقت پر کر لیا جائے تو وہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وقت گزر جانے کے بعد اس کا خیال آئے۔ اور پھر وہ کام کیا جائے۔ کام تو ایک ہی ہو گا۔ پہلے وقت میں کرنے کی اور بات ہے اور وقت گزر جانے کے بعد وہی کام کرنے کی اور بات ہے۔ دونوں کے نتائج اجر کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ بات بھی ہماری نیکی کے اجر کو بڑھانے کے لئے مدنظر رہنی چاہئے۔ نیکیاں یوں تو جیسے ہم نے کہا ہے ہر قدم پر ملتی ہیں۔ ہر لحہ ہم کوئی نہ کوئی نیکی کا کام کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسا کرنے کے لئے ہمیں یہ خیال رکھنا ہے کہ ہم اپنے اعمال کی اصلاح کرتے رہیں۔ اچھی باتوں کی طرف لپکیں اور بری باتوں سے گریز کریں۔ اس سلسلے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کا ایک نہایت واضح ارشاد آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"خوش قسمت وہی ہے جو ان باتوں سے فائدہ اٹھائے۔ جذبات نفس پر قابو رکھ کر خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرے۔ مساکین اور یتامیٰ کو مال دیوے۔ قسم قسم کے طریقوں سے رضا جوئی اللہ تعالیٰ کی کرے۔ ایک وقت کا عمل دوسرے وقت کے عمل سے بعض دفعہ اتنا فرق رکھتا ہے کہ اول مہاجرین نے جہاں ایک مٹھی جو کی دی تھی بعد میں آنے والا کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا دیتا تھا تو اس کی برابری نہ کرتا تھا۔ سائل کو دو۔ دکھی کو دو۔ ذوی القربیٰ کو دو۔ عبادت سنوار کر کرو۔ مسنون تسبیح اور کلام شریف اور دعاؤں کے بعد اپنی زبان میں بھی عرض معروض کرو تاکہ دلوں پر رقت طاری ہو۔ غریبی میں' امیری میں مشکلات میں' مقدمات میں' ہر حالت میں مستقل رہو اور صبر کو ہاتھ سے نہ دو۔ تقویٰ کا ابتدا دعا' خیرات' اور صدقہ سے ہے۔ اور آخر ان لوگوں میں شامل ہونے سے ہے جن کی نسبت فرمایا ہے جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے۔ استقامت دکھلائی۔ تقویٰ کرنے کے متعلق حکم کے بعد یہ حکم ہے کہ چاہئے کہ ہر ایک نفس دیکھ لے کہ اس نے کل کے واسطے کیا تیاری کی ہے۔ انسان کے ساتھ ایک نفس لگا ہوا ہے جو ہر وقت متبدل ہے کیونکہ جسم انسانی ہر وقت تحلیل ہو رہا ہے۔ جب اس نفس کے واسطے جو ہر وقت تحلیل ہو رہا ہے اور اس کے ذرات جدا ہوتے جاتے ہیں اس قدر تیاری کی جاتی ہے کہ اس کی حفاظت کے واسطے سامان مہیا کئے جاتے ہیں تو پھر کس قدر اس نفس کے واسطے ہونی چاہئے جس کے ذمے موت کے بعد بھی جوابدہی لازم ہے۔"

اس ارشاد میں سب سے اہم بات جس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اور جو در حقیقت ہر نیکی کا منبع ہے وہ ہے خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنا۔ البتہ ایسا کرنے کے لئے ضرورت یہ ہے کہ انسان پوری طرح واقفیت حاصل کرے کہ خدا تعالیٰ کے احکام کیا ہیں۔ بعض دفعہ یہ نہ جانتے ہوئے کہ یہ خدا کا حکم ہے یا نہیں انسان غلطی کر سکتا ہے۔ اس کی کچھ تھوڑی سی تفصیل جو حضرت صاحب نے بیان فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ مساکین اور یتامیٰ کا خیال رکھا جائے۔ سائل کا خیال رکھا جائے۔ دکھی کی مدد کی جائے۔ ذوی القربیٰ کو فرموش نہ کیا جائے۔ اور اپنی زبان میں خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگی جائیں۔ اپنے آپ کو بہتر بنانے کے لئے اور یہ توفیق حاصل کرنے کے لئے کہ وہ نیکیاں کر سکے۔ لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کر سکے۔ اپنے دل میں رقت پیدا کرے۔ اور حالات چاہے کچھ ہی کیوں نہ ہوں وہ مستقل مزاج رہے۔ غریبی میں' امیری میں' مشکلات میں' مقدمات میں' ہر حال میں مستقل مزاج رہے اور صبر کو ہاتھ سے نہ دے۔ اسی طرح اور بہت سی باتیں ایسی ہیں جو انسان کے ارد گرد پھیلی ہوئی ہیں اور وہ نیکیاں ہیں۔ ان کی طرف دیکھتا رہے اور ان پر عمل پیرا ہوتا رہے۔

غرضیکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنا تجزیہ کریں۔ ہم نیک اعمال کے متعلق علم حاصل کریں۔ اور ہم اپنے دل میں یہ عزم پیدا کریں کہ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کرتے رہنا ہے کہ ہم سے نیکیاں سرزد ہوں اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے۔

تو وفاداروں سے بڑھ کر ان سے کرتا ہے وفا
جس نے مانگا ہے ذرا سا اس کو سب کچھ مل گیا
جس کو ہم مایوس ہو کر دیکھتے ہیں لَوٹتے
درحقیقت وہ ترے در تک پہنچ پایا نہ تھا

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 108

ایکونائٹ کا نیا پہلو' الرجی کے بارے میں نظریہ

کالی سلف' اگنیشیا' آرسنک (کھانسی کے لئے)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ہومیو پیتھی کلاس مورخہ 4 ستمبر 1995ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر108 مورخہ 95-9-4

لندن 4 ستمبر 1995ء۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ٹیلی ویژن کے پروگرام میں فرمایا ہم نے کالی سلف اور پھر کالمیا کا ذکر کیا تھا آج کے لئے اگنیشیا ہے

حضرت صاحب نے ایک مریضہ کی حالت دریافت کرتے ہوئے فرمایا ایکونائٹ کا ایک اور پہلو سامنے آیا ہے۔ پہلے لیکچرز میں میں بتاتا رہا ہوں وہی باتیں جو تمام دنیا کے ہومیو پیتھک ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ایکونائٹ شروع ہونے کی دوا ہے اور کرانک (بیماری کی) دوا نہیں ہے اور پرانی بیماریوں میں یا لمبی بیماریوں میں بے اثر ہو جاتی ہے لیکن مجھے ایک تجربہ ہوا ہے جس کے نتیجہ میں میں اب اور بھی تجربے کر رہا ہوں ایک خاتون نے مجھے لکھا تھا کہ کئی سال سے مجھے کھانے کی عام چیزوں کی الرجی ہو گئی ہے۔ اور یہ اتنی تکلیف دہ چیز ہے کہ انسان روزمرہ کی روٹی سالن بھی نہ کھا سکے تو کیا کرے۔ آلو کی بھی الرجی۔ گندم کی بھی الرجی۔ فلاں کی بھی الرجی۔ یورپ میں اس کے بہت کیس ملتے ہیں اور ساتھ ہی اس نے یہ بھی اطلاع کر دی کہ میں ہر قسم کا ہومیو پیتھی اور ایلو پیتھی علاج کروا چکی ہوں۔ اس لئے مطلب تھا کہ ایسی چیز repeat نہ کریں جو اس قسم کی الرجیز کے لئے معروف ہوں کیونکہ اچھے سے اچھے ہومیو پیتھ دیکھ چکے ہیں اور ایلو پیتھک علاج بھی کروا چکی ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

الرجی کے بارے میں حضرت صاحب کا نظریہ

اچانک مجھے خیال آیا کہ میرا ایک نظریہ ہے اس کو استعمال کر کے دیکھوں۔ وہ نظریہ یہ تھا کہ خوف جو دبا ہوا ہے یہ ہے الرجی کی بنیادی وجہ۔ ہر قسم کی الرجی اشارہ کرتی ہے کسی دبے ہوئے خوف کی طرف۔ کسی موقع پر کسی ایک چیز کا خوف پیدا ہو گیا ہے اور یہ بات سوچنے میں میرا اپنا ایک پرانا تجربہ بھی مددگار ہوا۔ میں بچپن میں اچار بہت کھایا کرتا تھا کبھی تکلیف نہیں ہوئی تھی لیکن ایک دفعہ اچار کھایا اور اس کی تکلیف ہو گئی اور اس کے بعد پھر میں اچار بالکل نہیں کھا سکتا۔ تو جسم کے اندر جو معمول کے رد عمل ہیں ان میں اچار کے خلاف کوئی کمزوری نہیں تھی۔ ایک دفعہ جب اچار نے قبضہ کیا ہے تو اس کے رد عمل کے طور پر پھر ہمیشہ وہ جو دبے ہوئے خوف کی یاد ہے وہی اندر کام کر رہی ہے اسی سے میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا تھا کہ دبے ہوئے خوف ہیں پھر جب میں نے کامن مائٹ کو دیکھا جو ہاؤس ہولڈ مائٹ کہلاتی ہے اس کی جب ہزار گنا زیادہ enlarged کی ہوئی تصویر دیکھی تو میں حیران رہ گیا کہ وہ ڈائناسور سے بھی زیادہ خوفناک چیز ہے۔ اسکی جو بناوٹ ہے اس میں عجیب قسم کے خنجر اور تلواریں۔ نوک دار پھل اور برچھیاں بنی ہوئی ہیں اور اسکی اردگرد کی ساری جلد کسی نہایت خوفناک ڈائناسور کی یاد دلاتی ہے۔ تو میں نے کہا اگر کوئی اسکو دیکھ لے تو ڈر کے مارے اس کی جان نکل جائے۔ تو اس سے مجھے خیال آیا کہ ہو سکتا ہے جسم کے اندونی حصہ میں بعض صلاحیتیں ہوں کہ کہیں جو چیز آنکھ سے نظر نہیں آ رہی جس طرح جراثیم کے خلاف ایک طبعی ردِّ عمل ہوتا ہے اس کی شکل بھی انسانی جسم پہچانتا ہے تو کوئی اندرونی آنکھ ایسی ہے جو اس کی شکل پہچان کے اس سے مریضوں کو ڈرا چکی ہے اور پھر خوف نے قبضہ کر لیا ہے۔ یہ جو شکل پہچاننے کا مضمون ہے یہ قطعی سائنٹیفک ہے اس میں کسی ہومیو پیتھی تھیوری کا یا کسی اور تھیوری کا دخل نہیں ہے۔ انسانی نظام دفاع کوئی جوابی کاروائی کامیابی سے نہیں کر سکتا جب تک exact حملہ آور جراثیم کی Measurement اسکی شکل اس کا سائز اسکی مکمل پہچان ان کارخانوں تک نہ پہنچا دی جائے جہاں دفاعی انتظام تیار ہو گا۔ کسی شکل میں جو بھی دفاعی نظام بنے گا یہ بھیجنے کے لئے کہ تم نے اس کو مارنا ہے جب تک بعینہٖ اس کی شکل کی اطلاع نہ پہنچے یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس لئے شکل ناپنے کا اور پہچاننے کا exactly اس کو measure کرنے کا اندرونی انتظام موجود ہے اور اس کے لئے وہ سیل ہیں جو سب سے پہلے موقع پر پہنچ کر جائزہ لیتے ہیں اور جراثیم کی مکمل پیمائش ان کی شکل صورت ان کی عادات ہر چیز کو ریکارڈ کر کے یہ جو D.N.A ہے یعنی جو messenger cell ہیں اس ٹائپ کا ایک سیل آتا ہے اور وہاں سے پیغام لے کر واپس پہنچتا ہے۔ وہ پھر ہڈیوں کے گودوں میں اور دوسرے گلینڈز میں جہاں جہاں دفاعی سپاہی تیار ہو رہے ہوتے ہیں ان کو جا کے یہ بتاتا ہے کہ بعینہٖ اس شکل کا حملہ ہے اتنی مقدار میں ہے اور جسم کے کس حصہ میں ہے۔ پھر بہت تیزی کے ساتھ جسم وہ دفاع تیار کرنا شروع کرتا ہے۔ اب دفاعی تیاری میں جو وقت لگتا ہے۔ وہ وقت ہے جس کو ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ یہ ریزولیوشن کا پیریڈ ہے۔ بعض بیماریوں میں کم سے کم تین دن resolve کرنے میں لگتے ہیں۔ نمونیہ وغیرہ میں اس سے زیادہ وقت لگتا ہے۔ اگر کہیں نظام میں کوئی خرابی موجود ہو تو پھر وہ کیس کرانک ہو جاتا ہے۔ پوری طرح resolve نہیں ہوتا مگر جو ریزولیوشن کا نظام ہے وہ یہ ہے کہ جتنی دیر وہ کارخانہ تیاری کرے گا اتنی دیر بیماری کو کھل کھیلنے کا موقع ہوتا ہے۔ اور وہ پنپتی رہے گی اور مصیبت ڈالے رکھے گی۔ اس کے رد عمل میں بخار پیدا ہوتا ہے۔ اور بخار اس بات کی realisation ہے کہ خطرہ بڑھ رہا ہے کچھ کرو۔ چنانچہ وہ کارخانہ دن رات کام کر کے وہ فوجی تیار کرتا ہے۔ ان کی جب stream اس کی طرف چلتی ہے تو وہ جوابی حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ پھر دونوں soldiers مارے جاتے ہیں یہ عجیب نظام ہے کیونکہ ایک دفعہ جب یہ پیدا ہو گیا اس کا بعد میں کوئی کام نہیں ہے۔ یہ واپس جا کے وہاں بیٹھ نہیں سکتا اس لئے یہ بھی مرتا ہے اور جو حملہ آور جراثیم ہیں وہ بھی مرتے ہیں اور اس کا نام پیپ ہے۔ یا Toxins ہیں جو بھی Toxin ریلیز ہوتی ہے یا پیپ ہو تو باہر آ جاتی ہے۔ لیکن جو اندر پیدا ہو رہی ہے اس سے Septicimia بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ تو عام طور پر جراثیم سے پیدا ہو رہی ہے جو ابھی پوری طرح ریزولیوشن نہیں ہوا جب ریزولیوشن ہو جائے تو پھر پیپ یا گند نکلنے کے لئے جسم کا جو طبعی نظام ہے یعنی پیشاب۔ پسینہ وغیرہ وہ بڑی سہولت کے ساتھ عمل میں آ جاتا ہے۔ یعنی وہ کارفرما ہو جاتا ہے۔ اور عمل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس میں بے چینی اور بیماری کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ بہت ہی تسلی کے ساتھ relax ہو کر جو مریض کو صحت کا پسینہ آتا ہے کھل کے پیشاب آتا ہے اجابت ہوتی ہے وہ ساری ان فوجیوں کی لاشوں سے بھری ہوتی ہے اور اس کے بعد پھر جسم کو اطمینان نصیب ہو جاتا ہے۔

پس بنیادی طور پر جب تک شکل پہچانی نہ جائے اس وقت تک رد عمل ہو نہیں سکتا اور شکل کی پہچان ایسی ہے جو آپ اپنی باشعور فراست سے کبھی معلوم نہیں کر سکتے اتنی باریکی ہے۔ اب کس طرح exactly ایک چھوٹی سے چیز کا سائز اس کے دشمن سے بڑا ہو کیونکہ جو بھی جوابی حملہ آور ہے اس کی شکل ایسی ہونی چاہئے جو اس کو exactly envelop کرے۔ اس کا کچھ بھی باقی نہ رہنے دے۔ اور اس کو ڈھانپ لے اور اس کو بالکل بے عمل کر کے ختم کر دے۔ پھر وہ دونوں اسی حالت میں تباہ ہو جاتے ہیں۔

پس یہ وہ علم تھا اس بات کا جس نے اس نظریہ کو تقویت دی کہ جن جن جراثیم وغیرہ سے الرجی ہے یا جن کھانوں سے الرجی ہے۔ کھانوں میں تو صرف خوف کارفرما ہے لیکن جو جراثیم وغیرہ کے خلاف جو الرجی ہے اس میں اندر سے جسم نے پہچانا ہے اور وہ جو پہچان ہے وہ باقاعدہ رد عمل والے حصوں میں صحیح طریق پر منتقل نہیں ہو سکی خوف پیدا ہو گیا ہے۔ پس جب بھی وہ جراثیم جسم میں کہیں سے داخل ہوتے ہیں تو وہ خوف ہے جو اس کے خلاف ایک فورس رد عمل پیدا کرتا ہے۔ اگر پہچان منتقل ہو چکی ہو فیکٹریز میں تو فورس رد عمل نہیں ہو گا پھر وہ جراثیم کو تباہ کر دے گی۔ فورس رد عمل کا کہیں miss carriage ہوا ہے اور خوف تو رہ گیا ہے لیکن خوف کو جو واضح من وعن اور نپا تلا پیغام دینا چاہئے تھا وہ نہیں دے سکا۔ یہ ہے الرجیز کے متعلق میرا نظریہ۔

ہر قسم کے کھانے سے الرجی میں ایکونائیٹ

اب میں بتا رہا تھا کہ اس نظریہ کے استعمال کا کیسے موقع آیا۔ میں پھر بتا دیتا ہوں۔ ایک خاتون نے مجھے خط لکھا اور یہ کئی مہینے پہلے کی بات ہے کہ مجھے کئی سال سے الرجی ہے جو ہر قسم کی روزمرہ کی خوراک کھانے سے ہو جاتی ہے نہ میں روٹی کھا سکوں نہ سالن کھا سکوں نہ آلو کھا سکوں۔ ایک بڑی عذاب کی زندگی ہے جو روزمرہ ہمیں عادت ہے زندگی کو Support دینے کے لئے جو خوراک کھاتے ہیں وہ میں نہیں کھا سکتی اور ساتھ ہی اس نے مجھے متنبہ کیا کہ میں ہر قسم کی ایلو پیتھک اور ہر قسم کی ہومیو پیتھک دوائیں استعمال کر چکی ہوں اس لئے کوئی فوری آسانی سے نسخہ نہ دے دینا کہ یہ نسخہ کام آئے گا۔ ایسے نسخے مل چکے ہیں لیکن کام نہیں آئے۔ اس وقت مجھے یاد آیا اپنا یہ نظریہ جو بڑا پرانا ہے اور میں نے کہا آج اسکو استعمال کر کے دیکھتے ہیں اور خوف کا چونکہ سب سے زیادہ تعلق ایکونائٹ سے ہے آرسینک کے fear میں بے چینیاں ہیں وہ الگ پہچان ہے محض fear سے مجھے خیال آیا کہ بے شک یہ acute ہے لیکن وہ گھڑی جب ایکونائٹ ملنا چاہئے تھا اور ایکونائٹ نہیں ملا وہ ایکونائٹ ہی کو یاد کر رہی ہو گی اس لئے اس بحث میں پڑے بغیر کہ لوگ یا ڈاکٹر کیا کہتے ہیں کرانک ہے یا نہیں ہے میں نے کہا میں آزماتا ہوں لیکن ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ یہاں اونچی طاقت میں

ایک اچھی بات

متقی وہ ہوتے ہیں جو مسکینی اور حلیمی سے چلتے ہیں۔ وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کام کرے گا کیونکہ جتنا اونچا ہو اتنا گہرا پیغام دیتا ہے پرانی یاد کو دوبارہ ادھیڑ کر باہر لانا یہ چھوٹی پوٹینسی کے بس کی بات نہیں ہے تو میں نے ان کو لکھ دیا کہ آپ ایک لاکھ طاقت میں ایکونائٹ کی بس ایک خوراک کھالیں۔ اب تین چار دن ہوئے ہیں مجھے خط ملا ہے جو حیرت انگیز ہے۔ کئی دنوں کے بعد تسلی ہو جانے پر مجھے بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک خوراک کھائی تھی وہ دن اور آج کا دن الرجی کا نام ونشان باقی نہیں رہا ہر چیز میں اسی طرح کھا رہی ہوں وہی استعمال کر رہی ہوں۔

کھانسی میں ایکونائٹ

اس پر میں نے دوسرا تجربہ کیا مریض کو جو کھانسی اٹھتی تھی اس سے زیادہ ان کو کھانسی کا خوف تھا اس قدر چہرہ ڈرا ہوا تھا جب مجھے بتایا تو مجھے اچانک یاد آگیا وہ تجربہ۔ میں نے کہا ہو سکتا ہے یہ کھانسی بھی الرجی کی وجہ سے ہو اور خوف اس کو زیادہ بگاڑ رہا ہو تو میں نے ان کو ایکونائٹ ایک ہزار طاقت میں دی (میرے پاس ایک لاکھ کی طاقت میں تھی نہیں) ورنہ اگر ایک لاکھ میں ہوتی تو شاید گھٹنا بھی ساتھ ٹھیک ہو جاتا۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمایاں فرق پڑا۔

پھر فائزہ دوپہر کے کھانے پر بہت سخت بیمار نظر آرہی تھی میں نے پوچھا کیا ہوا۔ انہوں نے کہا ساری رات بے چینی رہتی ہے کھانسی پیچھا نہیں چھوڑتی اور جب دورہ پڑتا ہے تو پھر بات ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ میں نے اسکو بھی ایکونائٹ ایک ہزار طاقت میں دی۔ دوسرے دن ہنستی کھیلتی آئی کہ بالکل آرام سے رات گذری ہے۔ تو اس کا مطلب ہے کہ ہماری کتابوں میں ایسی بہت سی myths بن چکی ہیں کہ بڑے بڑے ڈاکٹروں نے ایکا کر لیا ہے کہ یہ عارضی ہے یہ مستقل ہے یہ یہ ہے یا وہ ہے۔ یہ ساری باتیں نظر انداز کر کے خود موقع شناسی کے ساتھ قطع نظر اس کے کہ ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں اپنا کلینکل تجربہ کریں اور اس میں آپ کو نئی نئی چیزیں دریافت ہوں گی جیسے میں اکثر تجربے کرتا ہوں جن کا کتابوں میں ذکر ہی کوئی نہیں۔

پس تجربہ بازی میں صرف یہ احتیاط کرنی ہے کہ ایک دو تجربوں میں اگر مریض فائدہ نہ اٹھا سکے تو بے شک اس کو ایلوپیتھی ڈاکٹر کے سپرد کر دیں یا کسی اور ہومیوپیتھ کے پاس بھیج دیں یہ قتل ہوگا اگر آپ اپنے ہاتھ میں رکھ کر اسے تجربہ گاہ بنائے رکھیں کہ نہیں دوا کوئی ضرور ہے ٹھہرو ابھی آئے گی ابھی آئے گی یہ ظلم ہے

مکرم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب نے عرض کیا کہ واقعی جو الرجیز ہیں یقیناً Stress Tension جب ہو تو یہ بہت بڑھ جاتی ہیں مثلاً دمہ ہے کئی لوگ اچھے بھلے ہیں جب Tension یعنی خوف ہو تو ضرور بڑھ جاتا ہے اسی طرح جلدی امراض میں بھی دیکھا گیا ہے تو آپ نے بالکل ٹھیک فرمایا ہے۔

ڈیفنس سسٹم میں خوف کے فوائد

حضرت صاحب نے فرمایا ہر چیز کا ایک خوف دامنگیر ہے جو دبا ہوا ہے کاشنس مائنڈ کا نہیں لیکن جو ڈیفنس سسٹم ہیں ان کا تعلق ہی خوفوں سے ہے وہ خوف ہی سے تو چلتے ہیں وہی چابی ہے ان کی۔ ورنہ ہر انسان بیماریوں سے مرجائے اس کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ یہ خوف ہی ہے جس کی اندر ہی اندر لہریں چل رہی ہیں اس کا کاشنس دماغ سے کوئی تعلق نہیں جو Trigger off کرتا ہے دفاع کے نظام کو اور اس کو جب ایک دفعہ چلا دیتا ہے تو پھر وہ جیسا کہ میں نے تفصیل سے بتایا ہے وہ حرکت میں آجاتا ہے لیکن بعینہٖ سو فیصدی وہی چیز بنتی ہے جس کی ضرورت ہے۔ تو جہاں خوف پیدا ہو جائے اور چیز نہ بنے تو اس کا مطلب ہے کہیں miss carriage ہوا ہے۔ خوف اچانک بعض دفعہ اتنا غالب آجاتا ہے کہ نظام Stun ہو جاتا ہے۔ جس طرح بعض دفعہ انسانی دماغ دفاع کی طاقت رکھتے ہوئے بھی مختل ہو جاتا ہے۔ تو یہی حال اندرونی نظام کا بھی ہے۔

ایک اور تجربہ

پس وہ خوف جو جسم کے اندر بیٹھ رہے میرے نزدیک وہی ہے جو الرجی پیدا کرتا ہے۔ تو ایک تجربہ تو کیا ہے لیکن ایک تجربہ کافی نہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر خوف کی دوا ایکونائٹ ہی نکلے۔ بسا اوقات الرجی کی اور بھی دوائیں ہیں جو اپنے اندر خوف کا عنصر رکھتی ہیں یعنی ان کے اندر خوف کا پہلو شامل ہوتا ہے اس لئے تجربہ کرنا چاہئے۔ ایک تجربہ میں نے اور کیا ہے کل میں نے اس کی فیلڈ بنائی ہے۔ کامل صاحب بیچارے ہتلاتے ہیں لیکن بڑے ذہین اور بہت ہی مخلص فلسطینی ہیں جو آجکل اٹلی میں ڈاکٹر بن رہے ہیں۔ ان کو میں کئی دفعہ مختلف طاقتوں میں سٹرامونیم دے چکا ہوں لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ تو کل میں نے کہا کہ ایک لاکھ طاقت میں باہر سے دوائی منگوا رہے ہیں تو اس کی ایک خوراک کھاؤ۔ کیونکہ ہتلانے کا تو بہت گہرا تعلق اور بلاواسطہ تعلق خوف سے ہے۔ خوف نہ ہو تو انسان ہتلاتا نہیں۔ نظم پڑھنے کے موڈ میں ہو تو انسان کوئی ہتلاتا نہیں اس کا مطلب ہے کہ یہ فزیکل بیماری نہیں ہے اور جہاں یہ خوف پیدا ہوا کہ جواب دیتے وقت میں ہتلانہ جاؤں وہاں ہتلانا شروع کر دیتا ہے اور جتنی زیادہ stress ہو اتنا زیادہ ہتلاتا ہے اور کئی لوگ میرے سامنے آکر کہتے ہیں ہم اتنا تو نہیں ہتلاتے تھے جتنا اب ہتلا رہے ہیں اور تہت تہت کر کے کافی دیر کے بعد مجھے یہ بتلاتے ہیں کیونکہ تھوڑا سا خوف بڑھ جاتا ہے اس لئے اس پر بھی میں نے ایکونائٹ کا تجربہ کیا ہے اور اگلا میرا خیال ہے کہ اسکو ایک لاکھ کی طاقت میں سٹرامونیم دوں گا۔ کیونکہ جب اتنی تعریف پڑھی ہے تو کچھ تو اس کا ہتلانے سے رشتہ ہوگا۔ لیکن میرے علم میں کوئی بھی مریض اس سے شفایاب نہیں ہوا۔ سٹرامونیم بارہا دی ہے 30 میں دی ہے 200 کی طاقت میں دی ہے بعض دفعہ ہزار کی طاقت میں دی ہے کبھی کامیابی نہیں ہوئی کہ مریض ہتلانا بند کر دے۔ اس پر میں نے ایک لاکھ میں دے کر تجربہ کرنا ہے مگر پہلے ایکونائٹ ایک لاکھ دے کر تجربہ کرنا ہے۔ پس آپ بھی اس طرح کے تجربے کیا کریں مگر محفوظ تجربے ہونا چاہئیں کوئی بندہ ہی نہ مار بیٹھنا۔ بالکل بے خوف ہو کر ہی علاج شروع نہیں کر دینا چاہئے۔ ڈاکٹر کا خوف اچھی بات ہے۔ ڈرتے ڈرتے قدم اٹھائے تو بہتر ہے۔ بعض جگہوں پر خوف ضروری ہو جاتا ہے۔ انگریزی محاورہ آپ نے سنا ہوگا اس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ جگہیں جہاں فرشتے قدم رکھتے ہوئے ڈرتے ہیں بیوقوف کو دیکھ کس بہادری سے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ وہ دائرے جہاں اندر قدم رکھتے ہوئے فرشتے سہم جاتے ہیں ایک بیوقوف کو دیکھو وہ کتنا دلیر ہوتا ہے کہ وہ بے دھڑک اس میں داخل ہو جاتا ہے پس اس لئے میں ڈاکٹروں کو وہ فول نہیں بنانا چاہتا جو بے خوف ہو چکا ہو۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ اگر ایکونائیٹ ایک لاکھ کی طاقت میں دی جائے تو کیا اس سے دل پر اثر نہیں ہو جاتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا نہیں۔ ایکونائیٹ CM کا قطعاً کوئی بھی کسی جگہ نقصان۔ دل یا کسی اور چیز پر نہیں ہوتا۔ بلکہ ایکونائیٹ تو دل کا ٹانک ہے اور CM میں بھی ٹانک ہی کا اثر کرے گا۔ آہستہ لمبا اور دیرپا اثر ہوتا ہے۔

کالی سلف

اچھا اب میں کالی سلف کی طرف آتا ہوں۔ بھول جانا ایک عام بیماری ہے۔ آپ نے دیکھا ہے کئی دفعہ میں بھول جاتا ہوں اور کالی سلف میں نے کھا کر دیکھی ہے کوئی فرق نہیں پڑا۔ کالی سلف کی کوئی پکی علامتیں ہی نہیں کہ انسان اس کو استعمال کر سکے۔

اپنے اوپر تجربے

میں نے پچھلے دنوں اپنے اوپر بڑے دلچسپ تجربے کئے ہیں کھانسی کے سلسلہ میں جو کبھی کبھی ایک دم اٹھتی ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ اس میں تکلیف ذرہ بھی نہیں ہے۔ وہ جو پہلے بے چینی ہوا کرتی تھی اور کھانسی میں کھجلی اور بے چینی، اب وہ نہیں رہی۔ بالکل صاف ہے جو تھوڑا سا بلغم چپکا ہو اگر کبھی گرنے لگے وہ بس کھانسی اچھالتا ہے اور کوئی وجہ نہیں ہے نہ بے آرامی نہ بخار اور نہ کسی اور قسم کی کوئی علامت۔ زبان بھی صاف۔ سب کچھ ٹھیک ہے۔ تو یہ جو تجربے میں آجکل کر رہا ہوں ان میں ایک تو یہ کہ میں نے دو مہینے سے وٹامن سی کھانی بالکل چھوڑ دی ہے کیونکہ وٹامن سی ایک اپنا اثر رکھتی ہے اگر وٹامن سی کے ہوتے ہوئے تجربے کریں تو خوش فہمی ہو سکتی ہے کہ دوا نے فائدہ دیا ہے۔ اور وٹامن سی خود جسم کو بنانی چاہئے۔ اب اگر وہ نہیں بناتا تو یہ جسم کی بیماری ہے وہ بھی تو ٹھیک ہونی چاہئے۔ اس لئے وہ میں نے بالکل چھوڑ دی ہے اور جب میں کھاتا رہتا تھا تو وہ اکثر اس قسم کی خراشوں وغیرہ سے صاف رہتا تھا لیکن اگر ہو جائے نزلہ تو بڑا سخت ہوتا تھا۔ اب اس کے باوجود ایک چیز تو بڑی واضح ہو گئی ہے کہ مجھے کوئی تکلیف۔ کسی قسم کی خارش، پریشر (کھانسی کا پریشر بڑا سخت ہوتا ہے انسان روک رہا ہوتا ہے اندر سے اچھل رہا ہے بڑی مصیبت پڑی ہوتی ہے) وہ سب ختم ہے اور زیادہ تر جو موثر دیکھی ہے دوا کئی تجربے کرنے کے بعد وہ ایک تو ہے کلیمٹیس اور کیک ٹیس دونوں ملا کر۔ یہ دوا بہت مفید ہے سانس اٹھنے کے خلاف۔ مگر شیری بیگم پر اس نے اثر نہیں کیا تھا۔ اور نہ بیلاڈونا نے۔ لیکن زیادہ تر جو موثر دوا ہے وہ بیلاڈونا چھوڑ کر بھی اس کو استعمال کر کے دیکھا ہے بہت مفید ہے۔ ریومیکس بھی اچھی ہے لیکن خشک کھانسی میں اور ریومیکس کی خشک کھانسی جو ہے وہ چھیلنے والی اور بے چین کرنے والی ہوتی ہے۔ اس قسم کی جو کھانسی میں نے بیان کی ہے اس میں ریومیکس کا کوئی فعل نہیں ہے۔ فاسفورس بھی کوئی فائدہ نہیں دے گی رسٹاکس بھی فائدہ نہیں دے گی کیونکہ رسٹاکس میں وہ خارش کی بے چینی ہونی ضروری ہے مگر کلیمٹیس اور کیکٹس کا مرکب اچھا ہے لیکن کالی سلف کو میں نے چند دن استعمال کیا کیونکہ کالی سلف میں بھی وہی علامتیں تھیں لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ آگے ایک اور دوا میں نے نکالی ہے جو شیری بیگم کی طرح کی لڑکیوں کے لئے کھانسی میں مفید ہو سکتی ہے اور وہ ہے ایسی لڑکیوں کے لئے جو خوف کی آمیزش سے ہسٹیریا کی بیماری میں مبتلا ہونے کا رجحان رکھتی ہوں۔ جن میں ایک دفعہ کھانسی چھڑے کھجلی دور کرنے کے لئے تو کرتی چلی جائے یہاں تک کہ غوطہ پڑ جائے۔ یہ اگنیشیا کی مخصوص علامت ہے۔ اس لئے آج میں نے سوچا کہ آجکل چونکہ کھانسیوں کا دور ہے اس کے بعد میں آپ کو اگنیشیا پڑھاؤں۔

اگنیشیا

اگنیشیا بھی ان دواؤں میں سے ہے جس کا بہت فائدہ ہے لیکن بہت محدود استعمال میں آتی ہے یہاں تک کہ اس کے جو فوائد ہیں وہ اکثر ہومیوپیتھ سے نظرانداز رہتے ہیں۔ میرے علم میں کوئی ہومیوپیتھ نہیں آیا جس نے اگنیشیا کو اس کے وسیع اثرات میں استعمال کیا ہو۔ اگنیشیا غم اور ہچکی اور یہ تین چیزیں ہیں جن کا بندھن ہوا ہوا ہے ان سے ہٹ کر کوئی ہومیوپیتھ سوچنے کی تکلیف ہی گوارا نہیں کرتا۔ یہ اب اس کے متعلق پڑھاؤں گا تو آپ سمجھیں گے کہ کتنی اہم دوا ہے جس کو ہم نظرانداز کئے بیٹھے ہیں۔

فلو کی کھانسی

ایک خاتون کی طرف سے کھانسی کے بارہ میں سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا جو عام دستور سے ہٹی ہوئی کھانسی ہوتی ہے خاص طور پر آجکل جو نزلاتی بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں ان کے متعلق سارے چوٹی کے ادارے وارننگ دے رہے ہیں کہ اس دفعہ فلو کا مزاج بالکل مختلف ہے اور وہ اس کے متعلق متنبہ کرتے ہیں کہ یہ بار بار آئے گا اور یہ پیچھا نہیں چھوڑے گا اور کئی قسم کی پیچیدگیاں پیدا کرے گا ابھی بھی آ رہا ہے اور اس فلو میں یہ بات ہے کہ یہ اپنی شکل بدل دیتا ہے۔ ہر اگلی جو نسل ہے اس کے جراثیم کی (Virus کی) وہ Evolue ہو کر آتی ہے اور کہتے ہیں کہ زندگی میں ایوولوشن کی تیز ترین مثال فلو کے وائرس میں ملتی ہے اس کا نام انہوں نے ایوولوشن Evolution غلط رکھا ہوا ہے۔ یہ دراصل ایولوشن نہیں ہے بلکہ یہ میوٹیشن Mutation کی قسمیں ہیں اور یہ نہیں ہے کہ آج کا فلو Evolve ہو کر سو سالہ پہلے کے فلو سے بالکل مختلف ہو چکا ہے چیزیں Repeat ہوتی رہتی ہیں کبھی یہ میوٹیٹ ہو گیا کبھی وہ میوٹیٹ ہو گیا اور میوٹیشن پر موسم کا اثر پڑتا ہے۔ خاص

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسم کے موسم خاص قسم کی میوٹیشن کو پروموٹ کرتے ہیں' اس کو بڑھاتے ہیں۔ میوٹیشن اس تبدیلی کو کہتے ہیں جو تدریجی تبدیلی ماحول کے اثر سے نہ ہوئی ہو' ضرورت کے نتیجہ میں نہ ہوئی ہو بلکہ اچانک وہ جو جینز ہیں ان سے ایک اور کریکٹر پھوٹ کر اگلی نسل کو کسی قسم کا ایک نیا رنگ دے دے۔ اس کو میوٹیشن کہتے ہیں اور یہ جو ایوولوشنسٹ ہیں یہ بہت زیادہ میوٹیشن پر بنا کرتے ہیں جہاں کچھ بھی وجہ جواز پیش نہ کر سکیں میوٹیشن کہہ کر چھٹی کر جاتے ہیں کہ ہر چیز میوٹیشن سے ہو گئی لیکن اس کے اوپر میں نے کافی تبصرہ کیا ہے اپنی آئندہ آنے والی کتاب میں اور اس حصہ میں ٹائپ وغیرہ کرنے میں فوزیہ شاہ نے میری مدد کی تھی۔ اور اس کو میں نے پہلے سے بہت Improve کر لیا ہے سارے ریفرنسز وغیرہ دے کر۔ پہلے ریفرنس اتنے نہیں تھے۔ ایک ہائی پوتھیٹیکل ڈس کشن Hypothetical Discussion تھی اب باقاعدہ مختلف علاقوں کے ریفرنس ان کی کتابوں کے حوالہ سے دے کر اب اس کو سائنسی طور پر قابل قبول بنا دیا ہے۔ اس میں آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ سب ان کی گپیں ہیں۔ میوٹیشن کے ذریعہ ایوولوشن کا مسئلہ حل ہو ہی نہیں سکتا۔ کیوں نہیں ہو سکتا یہ تفصیل وہاں آپ کو مل جائے گی۔

اس وقت میں آپ کو کالی سلف کی طرف واپس لاتا ہوں۔ اس کا مریض بے صبرا ہوتا ہے جلد باز ہوتا ہے فیصلہ کرنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ لکھنے میں الفاظ کو ادھر سے ادھر کر دیتا ہے۔ Over sensitive to noise کالی سلف کی تو ہر بیماری آپ میں سے ہر ایک پر کسی نہ کسی وقت اطلاق کرے گی۔ اور کوئی انسانی تجربہ ایسا نہیں ہے جس کا اس میں ذکر نہ ملتا ہو سوائے حمل کے اس کا کوئی علاج نہیں اس لئے کالی سلف کو پڑھیں تو Excite ہونے کی ضرورت نہیں اس کو ایک طرف رکھ دیں۔ جب اور کوئی علاج نہ ملے تو تُکّے کے طور پر کالی سلف کو استعمال کر لیں جیسا کہ منصورہ نے کی تھی اور یہاں ان کی تُکّ چل گئی۔ اور یہ پہچان ٹھیک ہے کہ عموماً بخاروں کے بعد زرد رنگ کی بلغم نکلتی ہے اس میں میرا بھی تجربہ ہے کالی سلف مفید ہے۔

رات کو کھانے کے بعد بعض لوگوں کو جو چکر آتے ہیں اگر کمرہ گرم ہو تو اس میں کالی سلف مفید ہے۔ Dandruf بال گرنے کی بیماری بہت کثرت سے ہوتی ہے اس میں بھی مفید ہے۔ عام طور پر ہونٹ پر وارٹ (موہکہ) نہیں ہوتا لیکن کینٹ کہتا ہے کہ ایک ایسا مریض جس کے ہونٹ پر وارٹ تھا اس کو کالی سلف نے ٹھیک کر دیا لیکن پوٹینسی نہیں لکھی اس لئے کئی پوٹینسیاں استعمال کروانی پڑیں گی۔ اس دوا کی علامتیں معلوم کرنا کتنا مشکل کام ہے۔ اس لئے ایسی تھیولیمیا بڑی خطرناک بیماری ہے اس میں اگر اور دوائیں کام نہ کریں تو کالی سلف دینی چاہئے۔

سخت خوراک کی خواہش

اگینشیا ایک ایسی دوا ہے جس میں جب تک آدمی کچھ کھاتا رہے پریشر پڑے نگلتا رہے درد کو آرام رہتا ہے جہاں چھوڑا وہاں گلا درد سے بھر جاتا ہے اسی لئے اگینشیا کا مریض Solid Food پسند کرتا ہے اس دوران کیونکہ جو چیز گلے میں Press کر کے گزرے ٹانسلز کو دبا کے نکلے اس سے اس کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر دل نہ چاہے انڈے کھانے کو یا ڈبل روٹی کھانے کو یا گوشت کھانے کو یا Hard Drinks اور Warm food کو یعنی صرف آئس کریم باقی رہ گئی ہے باقی سب سے Aversion ہو گیا۔ کھانے یا پینے کے بعد معدے میں درد اور جلن cramping بل پڑیں۔ کھانے کے بعد ہوا سے پیٹ پھول جانا اور انگلستان میں تو اس قسم کی بہت بیماری پائی جاتی ہے اور پھلپھلی سوزش جس میں پانی پڑ جائے اکثر پانی والی ورم کو ڈراپسی کہتے ہیں جو جگر کی خرابی سے ہوتی ہے اور اس کا جگر کے ساتھ تعلق ہے۔ نفخ جو منہ سے اور دوسرے راستوں سے خارج ہو رہی ہوتی ہے لیکن جب اس قسم کا جھابن جائے اور دونوں طرفیں جکڑی جائیں اور پیٹ پھولتا رہے اور تناؤ کا احساس بڑھتا جائے یہاں تک کہ نوبت شدید بے چینی تک پہنچ جائے ہوا کا ذرہ بھی نہیں نکلتا اس بیماری کا نام ہے Obstructed Flatulence یعنی وہ ہوا جو پیٹ میں قید ہو جائے اور نکلنے کی راہ نہ پائے۔ رات کے وقت پیٹ درد اور یہ دوسری بہت سی بیماریوں میں بھی پایا جاتا ہے اکثر مریضوں کو دن کی بجائے رات کو درد شروع ہوتی ہے۔ پیٹ میں دکھن کا احساس۔ ضدی قبض اس کی علامت ملتی ہے لیکن ایپوسائنم میں یہ بہت نمایاں ہے۔ کرانک ڈائریا بعض دوسری ہومیوپیتھک ادویہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی جلدی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ابھی چند دن ہوئے مجھے کسی نے لکھا تھا میں نے اس کو دوا بھیجی تو ہے لیکن ابھی جواب نہیں آیا۔

بواسیر

مقعد سے خون کا بہنا۔ بواسیر کے مسے بڑے ہوں اور اندر کی طرف ہوں اور ان میں جریان خون کا رجحان بھی ہو۔ اجابت کے بعد پیٹ میں بل پڑنا اور اس قسم کے بل مرکیور میں بھی پائے جاتے ہیں فرق یہ ہے کہ مرکیور میں اجابت کے دوران بھی بل پڑتا ہے اور بعد میں بھی پڑتا ہے لیکن اجابت کے بعد ہٹتا نہیں۔ ایک دو اور دوائیں ایسی ہیں جن میں پیشاب کے بعد پیٹ میں بل پڑتا ہے اور ایک دو اور عجیب سی حرکتیں ہیں جو پیٹ میں بل لانے والی ہیں۔ ہنستے ہوئے پیٹ میں بل پڑنا اور چیز ہے یہ بل اور ہے اس سے پیٹ اچانک جکڑا جاتا ہے اور تکلیف دہ ہے اور اس کے لئے یاد رکھنا چاہئے مجھے وہ دوا اس وقت یاد نہیں آ رہی جس میں اسی طرح اجابت کے بعد پھر بل پڑ جاتا ہے۔ پچھلے ایک دو ماہ کے اندر جو دوائیں پڑھائی ہیں ان کے اندر یہ ذکر موجود ہے خارش بہت سخت ہوتی ہے۔ Stool پتلے۔ سیاہی مائل۔ چھیلنے والے اور سخت بدبودار ہوتا ہے۔ گردوں کے اندر ورم اور درد ایسی جیسے کوئی ٹانکا بھرے۔ پیشاب البیومن ہو گا کیونکہ گردوں کا ورم ہو گا۔ مردانہ ناطاقتی اور متعلقہ بیماریاں۔ مردوں کے لئے یہ مفید دوا بتائی گئی ہے۔

اسقاط کا رجحان

ایسی عورتیں جن کو اسقاط حمل کا رجحان ہو ان کا یہ رجحان دور کرنے کے لئے بھی اس دوا کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس لئے اسقاط روکنے کے لئے نہیں بلکہ اس کا رجحان روکنے کے لئے اگر یہ دوا کچھ عرصہ دی جائے تو بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ یہ اس میں ممد ہو گی Habitually جو عورتیں اسقاط کرتی ہیں ان پر Try کرنی چاہئے۔ لیکوریا ہر قسم کا اور رحم کے ٹل جانے میں اور ڈھلک جانے میں مفید ہے۔ Collapse تو کمر میں منکوں کا بھی ہوتا ہے۔

ہم نے عام طور پر دیکھا ہے کہ کمر کی تکلیف میں ایک طرف کے مسلز کا جو Colllapse ہے وہ زیادہ Tense ہو جاتا ہے اور ایک طرف کا نارمل رہتا ہے یا ڈھیلا ہو جاتا ہے تو جس طرف Tense ہے اس طرف کھینچ لیتا ہے اور پھر اعصاب کے اوپر ہڈی کا دباؤ پڑتا ہے۔ اس سے عموماً۔

ڈسک کا ہلنا

ڈسک کا جو ہلنا ہے اس کو Collapse کہتے ہیں اس میں گرتی نہیں بلکہ اپنی جگہ سے ٹل جاتی ہے۔ ہڈیاں تو نرم نہیں ہوتیں منکے تو سخت ہوتے ہیں ان کا جو Phenomena میں نے بتایا ہے وہ یہ ہے کہ عام طور پر ہم سب بوجھ اٹھاتے رہتے ہیں کچھ نہیں ہوتا اگر کسی وجہ سے مسلز کا توازن جو دونوں طرف چل رہا ہے وہ ذمہ دار ہے ریڑھ کے منکوں کو اپنی جگہ رکھنے اور ایک دوسرے سے اس کا فاصلہ قائم رکھنے پر۔ اس میں اگر ویسے خرابی پیدا ہو جائے تو پورا ڈھلک کے نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ اور بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے جسے اپریشن کے ساتھ ٹھیک کرنا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ عارضی طور پر یا مستقل ایسی بیماری سے جس کے مسلز میں توازن نہ رہے طاقت میں ایک طرف ٹھیک ہے دوسری طرف ڈھیلی ہو گئی ہے ایک طرف نارمل ہے تو دوسری طرف Tense ہو گئی ہے وہ جب اپنی طرف کھینچتی ہے تو منکا اپنی جگہ سے ہٹتا ہے جب وہ سرکتا ہے تو پھر ساتھ ہی ایک طرف ڈھلک بھی جاتا ہے۔ اس کا دباؤ ان اعصاب پر پڑنا شروع ہو جاتا ہے جن پر پہلے قریب تو تھا لیکن اس کو دبا نہیں رہا تھا تو اس کو بھی Collapse of disk کہتے ہیں تو یہ جو Collapse ہے یوٹرس سے تعلق رکھتا ہے۔

گلے کا وہ حصہ جس کے اندر عموماً کھانسیاں اٹھتی ہیں اس میں دو قسم کی نالیاں ہیں ایک وہ ہیں جو پھیپھڑوں سے تعلق رکھتی ہیں یعنی پھیپھڑوں میں جاتی ہیں پھر بعض نالیاں معدے کی طرف جاتی ہیں تقریباً مسلسل چل سو چل Scraping کا احساس جیسے کوئی چھیل رہا ہے اور خاص طور پر کھانے کے بعد اور رات کو بستر پر لیٹتے وقت (اسی لئے میں نے آپ کو کالی سلف بھی بتائی تھی۔ ایک خاتون کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا)۔

بڑھاپے کا علاج

آپ نے سانپ والا واقعہ پڑھا ہوا ہے۔ بڑھاپے کا علاج تھا۔ ایک اشتہار کی ایک چھوٹی سی کتاب شائع ہوئی اس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ اس کا مصنف سالہا سال تک برما کے جنگلوں میں پھرتا رہا ہے کسی پہنچے ہوئے درویش کی تلاش میں۔ اس کی بارہ سال خدمت کی۔ یہ آدمی ریٹائر صوبے دار تھا۔ اور اس کے نتیجہ میں آخر جب اس نے کہا کہ مانگ کیا مانگتا ہے تو میں نے کہا بڑھاپے کا علاج بتا دیں اور کچھ نہیں کیونکہ اس عرصہ میں وہ بوڑھا بھی ہو چکا تھا تو اس نے کہا کہ بہت یقینی علاج ہے مگر کچھ مشکل ہے۔

علاج یہ تھا کہ مثلاً ایک من تیل بڑے کڑاہے میں ڈالو اس میں ایک پاؤ سنکھیا ڈال دو اور اس کو ابالنا شروع کرو مگر آگ ایک لمحہ کے لئے بھی نہ بجھے جب تک وہ تیل خشک نہیں ہو جاتا اس وقت تک جاری رکھو لیکن اس دوران شروع ہی میں ایک کالا ناگ پکڑو اور اس کو زندہ اس میں دھکیل دو۔ پھر جو عجیب و غریب سی معجون بنے گی اس کو استعمال کرو جتنی مرضی عمر ہو دیکھتے دیکھتے تمہارے بال کالے۔ نئے دانت یہ اور وہ۔ جوانی عود کر آئے گی۔ ہمارے ایک بہت ہی زندہ دل معلم ہوا کرتے تھے جو بھیلوں میں سے آئے تھے یا اس قسم کی قوموں سے تھے مگر بڑے ذہین تھے اور انہوں نے ایف اے پاس کیا تھا اور غالباً بی اے بھی کر لیا تھا تو چونکہ تعلیم یافتہ ہو گئے تھے وہاں احمدیوں سے رابطہ ہوا تو بڑے مخلص احمدی ہو گئے تھے اور وقف جدید کے تحت نوکوٹ کے علاقے میں وہ انسپکٹر یا معلم بنے ہوئے تھے۔ جب ان کے ہاتھ یہ کتاب آئی (کتاب دراصل ایک اور بڈھے کے ہاتھ آ گئی تھی) اور یہ چونکہ سانپوں کو قابو کرنے میں مشہور تھے۔ ہومیوپیتھک دوائیں بھی دیتے تھے اور دم بھی کرتے تھے کھانستے برے حال سوٹا پکڑے ہوئے ایک وفد آیا اور انہوں نے کہا کہ خدمت خلق کا آپ کو بہت شوق ہے یہ موقع ہے۔ یہ کتاب ہے یہ آپ پڑھ لیں۔ تو انہوں نے کہا کہ پھر بتاؤ مجھے کیا کہتے ہو۔ انہوں نے کہا سانپ والا قصہ ہے۔ سانپ آپ نے پکڑنا ہے۔ ہمارے ہاں چونکہ اختلافات بہت ہیں پیسے کا بھی کسی پر اعتبار نہیں ہے۔ آپ پر ہمارا اعتبار ہے۔ پیسہ ہم دیں گے آپ دوا بنائیں۔ اب یہ سچا واقعہ ہے اس میں کوئی سنی سنائی بات نہیں ہے میں وہاں دورہ پر گیا تو اس وقت اس نے یہ واقعہ سنایا تھا۔ یہ ایک عجیب لطیفہ تھا۔ تو یہ مان گیا اور بہت پیسے اکٹھے ہوئے۔ اردگرد کے سارے بوڑھے اکٹھے ہو گئے دور دور جس وڈیرے کو خبر ہوئی اکثر ان کو جوان بننے کا شوق ہوتا ہے انہوں نے پیسہ ڈال دیا اور اس طرح پیسے کی کوئی کمی نہ رہی اور تیل ایک من آ گیا جس کے لئے ایک بہت بڑا کڑاہ تیار کروایا گیا اور اس میں ایک پاؤ سنکھیا باقاعدہ ڈالا گیا اور پھر انہوں نے سانپ کی تلاش کی اور سانپ کو پکڑ لیا۔ سانپ پکڑنے میں وہ بڑا ماہر تھا۔ تو سانپ پکڑ کے سارے بڈھے دیکھ رہے تھے کہ اب سانپ اندر جائے گا۔ سانپ ناگ بڑا طاقتور ہوتا ہے گرمی کی وجہ سے پیچھے ہٹ جاتا تھا تو اس کوشش میں وہ ہاتھ سے نکل گیا اس پر وہاں بڑا ہنگامہ ہوا۔ اس کو دوبارہ پکڑ کے اس کو پھر نزدیک سے لا کر خود گرمی برداشت کرتے ہوئے اس کا سر جب ایک دفعہ اندر کر دیا تو پھر وہ بے حس ہو گیا اور پھر میں نے اس کو تیل کے اندر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دھکیل دیا۔ ایک مہینے تک وہ آگ جلتی رہی کیونکہ اس کے لئے خاص طور پر کہا گیا تھا کہ تیز آنچ میں نہیں جلانی۔ تھوڑی تھوڑی لکڑیوں ہلکی ہلکی آگ میں جلاتے رہو۔ آخر وہ تیار ہو گیا۔ تو وہ دن بڑا خوفناک طلوع ہوا کیونکہ سارے بڈھے اپنا اپنا برتن (پیالیاں۔ گلاس پرانی شیشیوں) میں اپنا حصہ لینے آئے کہ انصاف سے سب کو بانٹو۔ چنانچہ تھوڑا تھوڑا سب کے برتنوں میں ڈال دیا۔ اس کے استعمال کا طریق یہ تھا کہ دودھ کے ساتھ دن میں ایک چنے کے برابر استعمال کرو۔

اس کے استعمال کا بڑا خراب نتیجہ نکلا۔ بعض تو مر گئے۔ بعض کے جسم یوں ہو گئے جیسے رگڑے ہوئے کچے جسم باقی رہ گئے اور گرمیوں اور سردیوں میں اوپر کپڑا نہ رکھا جائے۔ کہتے ہیں جو مر گئے وہ تو بچ گئے جو بچ گئے وہ مارے گئے۔ بہت برا حال ہوا۔ کہتے ہیں پھر میں نے ان کو سمجھایا کہ میرے پیچھے کیوں پڑے ہوئے ہو۔ اس کا ایڈریس ہے راولپنڈی کے کسی علاقے میں وہ تھا۔ ہم اس کو باقاعدہ نوٹس دیتے ہیں۔ رجسٹرڈ خط گیا کہ اس نقصان کے تم ذمہ دار ہو اتنا روپیہ خرچ ہوا اتنا وقت خرچ ہوا اور یہ سب کچھ ہوا اس کے تم ذمہ دار ہو ایک روپیہ میں صرف کتاب بکتی تھی پتہ نہیں اس نے کتنی کتابیں فروخت کیں۔ تم نے تو ہمیں مروا دیا ہے تو اس کا باقاعدہ تحریری جواب آیا کہ آپ لوگوں کی بیوقوفی ہے۔ آپ یہ بات بھول گئے کہ میں نے برما کے جنگلوں کے ناگ کی بات کی تھی تھر کے ناگ کی بات نہیں کی تھی۔ یہ سچ ہے کہ ہومیو پیتھک میں بھی یہ داؤ بڑا چلتا ہے کہ ہم نے تو ساتھ یہ کہا تھا کہ اگر یہ علامتیں ملتی ہوں۔ وہ کہاں ملیں اگر کسی کی علامتیں ملتی ہوں تو بچارا ٹھیک ہو۔

آرسنک کھانسی کے لئے حضرت صاحب نے ایک خاتون کے سوال پر بتایا کہ سنکھیا کو ہومیو پیتھی میں آرسنک کہتے ہیں۔ دمہ اگر گرم کمرے میں بڑھے اور کھلی ہوا میں آرام آئے اور بلغم مستقل طور پر چلتی رہے اور دمہ کی وجہ سے آواز پیدا ہو۔ صبح کی کھانسی۔ رات کو بستر میں۔ شام کو اور جس کو کچھ آرام ٹھنڈے جھونکوں سے یا کھلی ہوا میں آئے۔ کولڈ ڈرنک سے اس کھانسی کو فائدہ پہنچتا ہو۔ یہ کچھ قریب قریب کی ایسی بات ہے جو آپ کو اس کی یاد دلا دے۔ ہر قسم کی کھانسی کا یہ علاج ہے گرم کمرہ بس یہی ایک علامت ہے گرمی سے تکلیف جو پلسٹیلا کی یاد دلاتا ہے اس کے سوا اور کوئی اس کی خاص علامت نہیں جس سے آپ اس کو پہچان سکیں۔ ہو سکتا ہے مختلف طاقتوں میں یہ مفید ہو۔ اس کا تجربہ کر کے دیکھنا چاہئے آپ نے اس کی تعریفیں تو سن لی ہیں۔ اگر موسم میں اچانک سردی کی طرف میلان بڑھے جیسا کہ اب بڑھا ہے تو اس میں کالی سلف مفید بتائی جاتی ہے باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ اب کالمیا پڑھانا ہے اور پھر اگنیشیا ایک خاتون کے سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا لائیکوپوڈیم کا کیس اگر ہو تو اس کو دوہرانے کی بجائے اس کو سلفر دینا چاہئے سلفر دے کر پھر کلکیریا کارب دیں۔ پھر لائیکوپوڈیم دیں۔ تو یہ جو چکر ہے یہ اس قسم کی بیماریوں کو جن کا تعلق گہری ہڈیوں کی بیماری سے یا جگر کی بیماری سے یا خون کی بیماریوں سے ہو ان میں یہ بہت مفید ہے۔ یہ جو باری باری کا دور ہے لائیکوپوڈیم۔ سلفر اور کلکیریا کارب۔

○○○

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بھارت، بنگلہ دیش، تھائی لینڈ اور سری لنکا کا اقتصادی بلاک

بنگلہ دیش کی موجودہ حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد بنگلہ دیش اور بھارت کے تعلقات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بنگلہ دیش کی موجودہ حکومت بابائے بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمٰن کی عوامی لیگ ہے۔ اور یہ پارٹی ہمیشہ سے بھارت کی قربت اور دوستی کی علامت رہی ہے۔ اگرچہ بنگلہ دیش میں حالیہ بھارت مخالف رجحانات کی وجہ سے عوامی لیگ کو یہ جرات تو نہ ہو سکی کہ وہ بھارت کے ساتھ طے پانے والے بھارت بنگلہ دیش دوستی کے معاہدے کی تجدید کر دے جو 25 سال کی دوستی کا عرصہ پورا ہونے کے بعد اپنی موت آپ مر رہا تھا۔ لیکن حالیہ حکومت نے بھارت سے جو معاہدے کئے ہیں وہ اس کا بھارت کی طرف رجحان بخوبی ظاہر کرتے ہیں۔

تازہ خبر کے مطابق بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ ابو الحسن چوہدری نے امید ظاہر کی ہے کہ اگلے مہینے سے بھارت بنگلہ دیش سری لنکا اور تھائی لینڈ کا ایک اقتصادی گروپ کام کرنا شروع کر دے گا۔ انہوں نے گزشتہ روز ڈھاکے میں بتایا کہ تھائی لینڈ اور سری لنکا اس کے لئے پہلے ہی سے تیار ہیں۔ اور بھارت اس تجویز کا جائزہ لے رہا ہے۔ گروپ کا مقصد ان ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دینا ہے۔

یہ تینوں اقتصادی اعتبار سے اور وسائل کے اعتبار سے بھارت سے بہت چھوٹے ممالک ہیں۔ ان ممالک کی خواہش یہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کو بھارت کے ساتھ تجارت سے فوائد حاصل ہوں۔ لیکن مفادات کی اس دنیا میں بھارت وہی اقتصادی تعاون پیش کرے گا جس سے سب سے زیادہ خود اس کو فائدہ حاصل ہو۔ دیگر ممالک کا فائدہ بعد میں سامنے آئے۔

○○○

عراق کے ہیلی کاپٹر سعودی سرحد پر

عراق کی تکالیف اور مشکلات کے 6 سال کے بعد اب عرب ملکوں میں اس کے لئے نرم گوشہ پیدا ہو چکا ہے۔ چنانچہ اس بات کا اظہار اس وقت سامنے آیا جب سعودی عرب میں گئے ہوئے عراقی حاجیوں کی واپسی کے لئے عراق نے اعلان کیا کہ وہ اقوام متحدہ کی طرف سے عائد کردہ فضائی پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے عراقی حاجیوں کو واپس لانے کے لئے ہیلی کاپٹر بھجوائے گا۔ چنانچہ عراق کے سات ہیلی کاپٹر سعودی عرب کی سرزمین پر پہنچ گئے۔ اب مزید دو عراقی ہیلی کاپٹر سعودی عرب کے نزدیک پہنچ چکے ہیں۔ جہاں سے عراقی حاجیوں کو ان کے وطن واپس لے جایا جائے گا۔ مشکلات اور مالی پریشانیوں میں بھرے ہوئے عراق نے اس مرحلے پر جو قدم اٹھایا ہے وہ اس کی جرات و دلیری کا آئینہ دار ہے۔

○○○

برطانیہ کے عام انتخابات

برطانیہ میں انتخابی مہم زور و شور سے جاری ہے۔ حکمران قدامت پسند کنزرویٹو پارٹی کا ستارہ گردش میں ہے۔ اس کی مقبولیت اپوزیشن لیبر پارٹی کے مقابلے میں واضح طور پر کم ہے۔ آئندہ برطانوی وزیر اعظم لیبر پارٹی کے سربراہ ٹونی بلیئر کے ہونے کا واضح امکان ہے۔ اس کے بعد لبرل پارٹی ہے اور چوتھے نمبر پر پاکستان کے عمران خان کے سسر سر جیمز گولڈ سمتھ کی نوزائیدہ فریڈم پارٹی ہے۔ عمران خان کی اہلیہ جمائما خان اپنے نومولود بیٹے سلمان خان کے ساتھ اپنے باپ کی انتخابی مہم میں شریک ہے۔ موجودہ وزیر اعظم جان میجر کی پالیسیوں اور قیادت سے برطانوی عوام خوش نہیں ہیں۔ اور کئی سال سے رائے عامہ کے جائزے مسلسل ان کی ناکامی کی پیشینگوئی کر رہے ہیں۔ ان کو ناکام لیڈر قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم مسٹر جان میجر ثابت قدمی سے اپنی انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔

○○○

الجزائر میں قتل عام

الجزائر میں قتل عام کا جو سلسلہ 1992ء سے شروع ہوا تھا وہ بدستور جاری ہے۔ مسلم انتہا پسندوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ انہوں نے ایک گاؤں پر حملہ کر کے 42۔ افراد کو ہلاک کر دیا۔ شمالی افریقہ کے اس مسلمان ملک میں اب تک ہزاروں افراد اس خانہ جنگی کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ اگرچہ گزشتہ عام انتخابات میں حکومت نے کامیابی حاصل کر لی تھی مگر اس کے باوجود کالعدم اسلامی فرنٹ کی متشددانہ سرگرمیوں میں کوئی کمی نہیں آئی۔ کیونکہ عام انتخابات میں اسلامی فرنٹ کو حصہ لینے سے روکا گیا تھا۔ اس پارٹی کو کالعدم قرار دیئے جانے کی وجہ سے انتخابات میں حصہ نہیں لینے دیا گیا۔ اس کی وجہ سے ان کا کوئی نمائندہ ملک کی منتخب پارلیمنٹ میں نہیں پہنچ سکا۔

1992ء میں عام انتخابات میں اسلامک فرنٹ نے انتخابات کے پہلے مرحلے میں کامیابی حاصل کر لی تھی۔ اور یہ واضح ہو گیا تھا کہ دوسرے مرحلے میں بھی وہ جیت کر ملک کے حکمران بن جائیں گے۔ اس مرحلے پر فوج نے مداخلت کی اور عام انتخابات کو بیچ میں روک کر پہلے مرحلے کو کالعدم قرار دیا گیا۔ اس کے بعد مسلم انتہا پسندوں نے ہتھیار اٹھا لئے۔

○○○

کیمیاوی ہتھیاروں پر پابندی کا معاہدہ

چند دن قبل خبر ملی تھی کہ امریکہ کے صدر کلنٹن کی خصوصی درخواست پر امریکی سینٹ نے کیمیاوی ہتھیاروں پر پابندی کرنے کے معاہدہ کی توثیق کر دی ہے اور اب یہ خبر مل گئی ہے کہ روس کے ایوان زیریں (قومی اسمبلی) نے اس معاہدہ کی توثیق کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ روس کا موقف یہ ہے کہ اس معاہدہ کے تحت متعلقہ ملک کو 2000ء تک کیمیاوی ہتھیاروں کی نہ صرف آئندہ پیداوار روکنی ہے بلکہ موجودہ ہتھیاروں کو تباہ بھی کرنا ہے۔ روس کا کہنا ہے کہ ان ہتھیاروں کو تباہ کرنا آسان کام نہیں ہے اس کے لئے نہ صرف وقت چاہئے بلکہ ان کو تباہ کرنا کے لئے رقم بھی درکار ہے۔ روس کے وسائل اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ وہ 2000ء تک ان ہتھیاروں کو تباہ کر سکے۔ یاد رہے کہ آج کل کئی ممالک ان ہتھیاروں کو تباہ کرنے کے منصوبے کی اپنی اپنی پارلیمنٹوں سے توثیق کروا رہے ہیں۔ لیکن اگر روس جیسے بڑے ملک نے اس منصوبے کی توثیق نہ کی تو اس معاہدے کا مستقبل تاریک ہو جائے گا۔

○○○

اقوام متحدہ بمقابلہ اسرائیل

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت کے ساتھ مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیلی یہودی بستیوں کی تعمیر کے خلاف قرارداد پاس کی ہے اور اسرائیل کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے اپنا طرز عمل نہ بدلا تو اس کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں۔

عالمی سطح کے ادارے کی غیر معمولی اکثریت ایک قرارداد پاس کرلے تو ہونا تو یہی چاہئے تھا کہ اس پر عمل درآمد بھی ہو لیکن مغربی ملکوں کی منافقانہ طرز سیاست کا یہ کمال ہے کہ دنیا کے سب سے بڑے عالمی فورم کو بے اختیار رکھا گیا ہے اور اس کی بجائے چند بڑی طاقتوں پر مشتمل سلامتی کونسل کو اختیارات کا منبع بنایا گیا ہے اور وہاں بھی ایک بڑی طاقت ویٹو کے ذریعے چاہے تو دنیا بھر کے باقی تمام ممالک کی متفقہ رائے کو ایک قلم موقوف کر سکتی ہے۔ اس لئے اسرائیل کے خلاف منظور کردہ یہ قرارداد بھی اس وقت تک بے حقیقت ہے جب تک سلامتی کونسل اس کی توثیق نہ کرے اور نہ صرف یہ کہ توثیق کرے بلکہ اس پر عمل درآمد کا لائحہ عمل بھی متعین کرے۔

○○○

موصیان کرام

○ بقایا جات حصہ آمد فوری ادا کر کے مطلع کریں از روئے قواعد چھ ماہ کے بجٹ کے برابر اگر بقایا ہو تو وصیت پر زد آسکتی ہے۔ اس لئے توجہ فرمائیں اور فوری بقایا جات ادا کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم احمد مصطفیٰ خان رند (آف مظفر گڑھ) حال دار العلوم جنوبی ربوہ کو گزشتہ ایک ماہ سے بائیں ٹانگ میں اکثر درد رہتا ہے جس سے چلنے پھرنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت و کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم احسان احمد صاحب چدھڑ آف گگھڑ منڈی کا لاہور ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم قاضی حبیب الدین احمد صاحب مورخہ 3-اپریل 1997ء کو سنٹرل واشنگٹن ہسپتال (Wenatchee) میں بعمر 76 سال وفات پا گئے آپ ڈاکٹر قاضی لال دین صاحب آف ہوشیار پور (وفات یافتہ) کے صاحبزادہ تھے۔ آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ جہاں 97-4-10 کو بیت اقصیٰ میں جنازہ پڑھایا گیا اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

○ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ساہیوال مورخہ 97-4-19 بوقت دو بجے شب بعمر 77 سال وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ جہاں مورخہ 97-4-20 کو بعد مغرب مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب دعا کروائی۔ دعا ہے کہ اللہ موصوفہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔

○ مکرم سید عبید اللہ شاہد صاحب آف چک جھمرہ حال 17/34 فیکٹری ایریا ربوہ بعمر 78 سال مورخہ 97-4-22 کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مورخہ 97-4-23 کو بیت المبارک میں فجر کے بعد جنازہ ادا کیا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

آپ تقریباً 17 سال صدر جماعت چک جھمرہ اور 10 سال امیر حلقہ رہے۔ موصوف سید محمد عبد اللہ صاحب بانی سلسلہ احمدیہ کے بیٹے اور ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ) کے داماد تھے۔ آپ مکرم فضل اللہ طارق صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد کے سسر اور مکرم سید سلیم احمد صاحب قائد ضلع منڈی بہاؤ الدین کے والد محترم تھے۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مقابلہ بین المجالس امامت جوبلی عَلَم

انعامی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سال 96-1995ء

مجلس خدام الاحمدیہ کریم نگر فیصل آباد اول
مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دوم
مجلس خدام الاحمدیہ فضل عمر فیصل آباد سوم
مجلس خدام الاحمدیہ وحدت کالونی لاہور چہارم
مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی پنجم
مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد کراچی ششم
مجلس خدام الاحمد سادھو کی ضلع گوجرانوالہ ہفتم
مجلس خدام الاحمدیہ دار الفضل فیصل آباد ہشتم
مجلس خدام الاحمدیہ شاہدرہ فیکٹری ایریا لاہور نہم
مجلس خدام الاحمدیہ دار الذکر فیصل آباد دہم

(معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان)

مقابلہ بین العلاقہ مجلس خدام الاحمدیہ

پاکستان سال 96-1995

قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ سندھ اول
قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ راولپنڈی دوم
قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور سوم
قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ گوجرانوالہ چہارم
قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ حیدر آباد پنجم
قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ بہاولپور ششم
قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ بلوچستان ہفتم
قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ سرگودھا ہشتم
قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ فیصل آباد نہم
قیاعت خدام الاحمدیہ علاقہ ملتان دہم

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مقابلہ بین المجالس مجلس اطفال

الاحمدیہ پاکستان سال 96-1995

مجلس اطفال الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اول
مجلس اطفال الاحمدیہ وحدت کالونی لاہور دوم
مجلس اطفال الاحمدیہ 275 ر-ب کرتارپور فیصل آباد سوم
مجلس اطفال الاحمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور چہارم
مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی پنجم
مجلس اطفال الاحمدیہ نارتھ کراچی ششم
مجلس اطفال الاحمدیہ محمود آباد کراچی ہفتم
مجلس اطفال الاحمدیہ عزیز آباد کراچی ہشتم
مجلس اطفال الاحمدیہ گلشن پارک لاہور نہم
مجلس اطفال الاحمدیہ خوشاب شہر دہم

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مقابلہ بین العلاقہ مجلس اطفال

الاحمدیہ پاکستان سال 96-1995

مجلس اطفال الاحمدیہ علاقہ لاہور اول
مجلس اطفال الاحمدیہ علاقہ سرگودھا دوم
مجلس اطفال الاحمدیہ علاقہ فیصل آباد سوم
مجلس اطفال الاحمدیہ راولپنڈی چہارم
مجلس اطفال الاحمدیہ حیدر آباد پنجم
مجلس اطفال الاحمدیہ گوجرانوالہ ششم
مجلس اطفال الاحمدیہ ملتان ہفتم
مجلس اطفال الاحمدیہ بہاولپور ہشتم
مجلس اطفال الاحمدیہ آزاد کشمیر نہم
مجلس اطفال الاحمدیہ سکھر دہم

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ایک احمدی طالبہ کی نمایاں کارکردگی

○ عزیزہ بشریٰ انجم بنت مکرم منور احمد مرزا صاحب نے لاہور گیریثرن کے سکولز کے بچوں کے درمیان ہونے والے پینٹنگ کے مقابلے منعقدہ 97-2-18 میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔

زیارت مرکز واقفین نو تخت ہزارہ

○ مورخہ 11-اپریل 1997ء کو واقفین نو تخت ہزارہ کا ایک وفد مکرم حافظ عبد الکریم صاحب (مربی سلسلہ) کی قیادت میں زیارت ربوہ کے لئے پہنچا۔ اس وفد میں 16 واقفین نو بچے اور بچیوں کے علاوہ 15 والدین شامل تھے۔

وفد کو ٹھہرانے کا انتظام دار الضیافت میں کیا گیا۔ بچوں کو نمائش دکھائی گئی۔ دفتر الفضل کا وزٹ کروایا گیا جہاں بچوں اور ان کے والدین نے کمپیوٹر سیکشن کی سیر کی اور اس سے متعلق معلومات حاصل کیں نیز مکرم نسیم سیفی صاحب (ایڈیٹر الفضل) سے ملاقات کی۔

زیارت ربوہ کے دوران وفد کو بہشتی مقبرہ' بیت المبارک' قصر امامت اور دار الضیافت کے مختلف شعبہ جات کی سیر کروائی گئی۔ مشینوں کے ذریعہ روٹی پکنے کے انتظامات بچوں نے خصوصی دلچسپی کے ساتھ دیکھے۔

بچوں اور ان کی ماؤں نے نائب صدر صاحبہ لجنہ پاکستان محترمہ رضیہ درد صاحبہ اور مکرمہ صفیہ عزیز صاحبہ (جنرل سیکرٹری لجنہ پاکستان) سے بھی ملاقات کی۔

مورخہ 12- اپریل بعد دوپہر وفد واپس تخت ہزارہ کے لئے روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

تلاش گمشدہ

○ خاکسار کا بیٹا ناہید احمد عمر 14 سال قد چار فٹ چھ انچ رنگ گورا نسواری رنگ کی سلوار قمیض پہنچے ہوئے پاؤں میں سرخ چپل چہرے پر دھور کا نشان ہے مورخہ ہفتہ 97-4-26 شام پانچ بجے سے لاپتہ ہے۔ عزیز آٹھویں کلاس کا طالب علم ہے۔ اگر کسی کو ملے تو خاکسار سے درجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

مستری محمد یاسین کوارٹر نمبر A-17
بیوت الحمد ربوہ فون نمبر 212317

اولاد کو وقف کرنے والے والدین کے لئے ضروری

اعلان

○ احباب جماعت میں سے ایسے والدین جن کے بچے خدمت دین کے لئے "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں اور یہ بچے اس سال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تاکہ ان کے وقف اور آئندہ پروگرام کے بارہ میں ان بچوں سے براہ راست بھی خط و کتابت کی جا سکے۔

اس بارہ میں وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں نیز اطلاع دیں کہ میٹرک کرنے کے بعد کیا ارادہ ہے۔

2- بچے کلام الٰہی ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ کلام الٰہی کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ میٹرک کا امتحان دینے کے بعد خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔ نیز میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید- ربوہ)

امداد برائے مستحق طلباء

○ شعبہ امداد طلباء مستحق طلباء کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بامد کے طور پر ہے۔ اس کے اخراجات عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلباء مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(نگران امداد طلباء)

خط و کتابت کرتے وقت چِٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 29 - اپریل-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 20 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

○ پاکستان نے کشمیر پر بھارتی موقف مسترد کر دیا ہے۔ وزیر خارجہ گوہر ایوب نے ٹائمز آف انڈیا کو ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ کشمیر عالمی سطح پر مسلمہ تنازعہ ہے۔ بھارت کا یہ موقف غلط ہے کہ یہ دو طرفہ تنازعہ ہے۔ اور کسی کو ثالثی کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اسلحہ کی احمقانہ دوڑ ختم کرنا ہوگی۔ فوجی اخراجات عوام کی فلاح پر خرچ کئے جاسکتے ہیں جو ملک ہم سے پیچھے تھے وہ کہیں آگے جاچکے ہیں۔ ہم دونوں مخمصے میں پھنس چکے ہیں۔ تین جنگیں لڑ چکے ہیں۔ آخر اختتام کیا ہے۔؟

○ وفاقی حکومت نے مزید 5 بدعنوان افسر گرفتار کرلئے ہیں۔ دو کو معطل کر دیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں ایکسین محمد حسین آزاد' ایس ڈی او مقصود راہی' سب انجینئر خالد ناصر' شبیر حسین اور اکاؤنٹنٹ راشد صدیقی شامل ہیں۔ پانچوں افراد بغیر ٹینڈر کے من پسند افراد کو ٹھیکے دیتے تھے۔ کوئٹہ کسٹم کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور کسٹم انسپکٹر کو فارغ کر دیا گیا۔

○ بارات واپس لے کر جانے والی بس کو حادثہ میں دلہن سمیت 11۔ افراد جاں بحق اور 40 زخمی ہوگئے۔ چنیوٹ سے مظفر آباد واپس جانے والی بس غازی چک کے نزدیک سپیڈ بریکر کی وجہ سے بے قابو ہو کر ڈیوائڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ ہلاک ہونے والوں میں چھ خواتین اور 4 بچے شامل ہیں۔

○ بے نظیر بھٹو کے دور کے تھرمل پاور معاہدوں پر نظر ثانی کی جائے گی۔ سابق دور کی پالیسی کا جائزہ لینے کے لئے کمیٹی بنا دی گئی۔ اقتصادی بحالی اور ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ سرکاری مشینری میں بھی سرخ فیتے کا مرض پرانا ہو چکا ہے۔ مزدور رہنما خورشید احمد کی وزیر اعظم سے ملاقات میں آئی ایل او کے عہدیدار ولیم برٹ بھی موجود تھے۔

○ گرفتاریوں پر احتجاج کرتے ہوئے سپاہ صحابہ نے محرم امن کمیٹیوں کا بائیکاٹ کر دیا۔ یکم سے دس محرم تک احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے۔ بلا جواز گرفتاریوں کے بعد مذاکرات اور کمیٹیوں میں شرکت ممکن نہیں رہی۔ مولانا اعظم طارق نے یہ اعلانات کرتے ہوئے کہا ہے کہ زخمی ہونے کے باوجود میں خود مظاہروں کی قیادت کروں گا۔ مرکزی مجلس عاملہ کل لائحہ عمل طے کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عابدہ حسین کا بیان جاگیردارانہ ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے اور پوری قوم کی توہین ہے۔ نسوانی وزارت خدائی عذاب ہے۔

○ سپاہ محمد کے مرکزی صدر علامہ منور عباس کو بھی گرفتار کرلیا گیا وہ لاہور کی ضلع کچہری میں اے سی ملاقات کے بعد دفتر سے باہر نکلے ہی تھے کہ پولیس نے گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر پہنچا دیا۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو 3۔ مئی کو امریکہ جائیں گی۔ جہاں وہ دو ہفتہ قیام کریں گی اور مختلف موضوعات پر لیکچر دیں گی۔

○ وزیر اعظم کے مشیر برائے اطلاعات سید مشاہد حسین نے کہا ہے کہ حکومت پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے کہ آصف علی زرداری کا اب تک احتساب کیوں نہیں ہوا۔ نواز شریف نے اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے احتساب کمیشن کو تجویز دی تھی جسے سابق وزیر اعظم نے بے معنی جوابی تقریر میں رد کر دیا تھا۔ بے نظیر کے قول و فعل میں تضاد ہے جس کی وجہ سے وہ اعتماد کھو چکی ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام پیپلز پارٹی کو بری طرح مسترد کر چکے ہیں۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے شیخ رفیق احمد کا بطور سینیٹر انتخاب کالعدم قرار دے دیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ پروفیشنل وہ شخص ہوتا ہے جو اپنے پیشے میں امتیازی حیثیت کا مالک ہو۔ اور پیشہ ہی اس کا اوڑھنا بچھونا ہو۔ وکالت میں ان کی وہ حیثیت نہیں ہے۔ انہوں نے مقدمات کی جو فہرست پیش کی ہے وہ 1974ء سے پہلے کے مقدمات کی ہے۔

○ فیصل آباد میں سب کانسٹیبل اور گن مین نے جان دے کر ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی۔

○ کراچی کے سول ہسپتال میں مسلح افراد نے حملہ کرکے خطرناک قیدی کو چھڑا لیا۔ فائرنگ سے دو کانسٹیبل ہلاک ہوگئے۔ عمر قید کی سزا پانے والا قیدی جئے سندھ کا حامی اور اغوا برائے تاوان اور دہشت گردی کی وارداتوں میں ملوث تھا۔ وارڈ میں فائرنگ سے کہرام مچ گیا۔ مریضوں نے قرآنی آیات کا ورد شروع کر دیا۔ تیمار دار بیڈوں کے نیچے چھپ گئے۔

○ پنجاب نے مزید 390 کرپٹ افسران کی فہرست وزیر اعظم کو بھیج دی ہے۔ ان افسروں میں ایل ڈی اے کے 61' مواصلات کے 82' بلدیات کے 106' تعلیم کے 25' ایجوکیشن بلڈنگ کے 25' صحت کے 11' سی اینڈ ڈبلیو کے 21' بجلی و پانی کے 23' خوراک کے 10' مال کے 8 اور ہاؤسنگ کے 2۔ افسران شامل ہیں۔ وزیر اعظم نے فہرست کا جائزہ لے کر منظوری دی ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے سوال کیا ہے کہ فوج' رینجرز اور شہریوں کا قتل کرنے والے کس قانون کے تحت رہا کئے جا رہے ہیں۔ سنگین مقدمات میں ملوث الطاف گروپ کے کارکنوں نے کسی کی ٹانگ کاٹی' کسی کا کان کاٹا' اور کسی کی لاش کو ٹکڑے کرکے بوری میں بند کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی یتیم آزاد ہیں اور جمہوریت کے لئے جوانیاں تباہ کرنے والوں پر الزام لگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں میڈیا ٹرائل کے سخت خلاف ہوں۔ پاکستان میں بھی انگلینڈ کی طرح پریس کونسل ہونی چاہئے۔ آصف زرداری میڈیا ٹرائل کی وجہ سے جیل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نجی دورہ پر امریکہ جارہی ہوں امریکی اہلکاروں سے ملاقات کا کوئی پروگرام نہیں۔

○ صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ برطانیہ پاکستان کے ساتھ تجارت کرنے والا دوسرا بڑا ملک بن چکا ہے۔ ملک میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔

○ گورنر پنجاب مسٹر شاہد حامد نے کہا ہے کہ ججوں کی تقرری میں پنجاب حکومت نے کوئی تاخیر نہیں کی اور نہ میں نے کوئی رکاوٹ ڈالی ہے۔ خالی آسامیوں پر تقرریاں 30 دنوں میں ہونی چاہئیں۔ اپریل کے پہلے ہفتے میں تجاویز مجھے ملیں۔ میں نے وزیر اعلیٰ کے مشورے کے بعد اپنی رائے مقررہ وقت سے پہلے ہی واپس بھجوا دی۔

○ پنجاب کے 22 ڈی ایس پی تبدیل کر دیئے گئے۔

○ دہشت گردوں نے لاہور میں معروف حکیم اور شیعہ رہنما 80 سالہ حکیم سلامت علی جعفری کو قتل کر دیا۔ مطب پر ناشتہ لے کر آنے والی مقتول کی پوتی پر سامنے دادا کو قتل ہوتے دیکھ کر سکتہ طاری ہوگیا ملزم موٹر سائیکل پر آئے اور اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ محرم شروع ہونے سے پہلے لاہور میں دوسرا قتل ہوا۔

○ علامہ عارف الحسینی کے قتل کے مرکزی ملزم کو پھر اغوا کرلیا گیا۔ دس افراد سائیکلوں اور پجارو میں مزدوروں کے بھیس میں آئے اور کیپٹن ماجد رضا گیلانی کو زخمی حالت میں ساتھ لے گئے۔ علاقے کی ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔ تاحال مغوی اور ملزموں کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔

اعلان تعطیل

○ مورخہ یکم مئی کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی لہٰذا اس تاریخ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔
(مینیجر الفضل)

25 ہارس پاور موٹر برائے فروخت
وزنی چالو اچھی حالت میں غیر ملکی کمپنی ہے۔
رابطہ غلام رسول بلوچ محلہ دار الفضل ربوہ فون 212136

جدید ورائٹی کے زیورات
فینسی گولڈ سمتھ
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: اظہر احمد
فون: دوکان: 212868
گھر: 212867

ربوہ میں ہومیوپیتھک ادویات کی خریداری کیلئے سب سے سستا سٹور
اوقات 8½ تا 1 بجے • 5 تا 8 بجے شام
فرحت کلینک اینڈ سٹورز (ہومیو)
راجیکی روڈ ربوہ

• ہر قسم کے لیڈیز اور جنٹس کپڑے کیلئے
• نیز اعلیٰ معیار کے جاپانی سوٹ ہر کلر میں اور • ٹرپل جارجٹ کے بہترین ہر کلر میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
ستارہ کلاتھ ہاؤس
عقب بانو بازار (دار البرکات) ربوہ

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز' پوٹینسیاں' بایوکیمک ادویات رعایتی نرخوں پر' پریکٹیشنرز حضرات کیلئے خصوصی رعایت۔
• سادہ گولیاں • ٹکیاں • شوگر آف ملک • خالی ڈبیاں اور ڈراپرز علاوہ ازیں ہومیوپیتھک کتب بھی دستیاب ہیں۔
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون: 771 فیکس: 212299

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
• کیڈیم مکس کے ساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات
• زیورات کی واپسی پیکٹ نہیں لی جاتی
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز
فون دوکان: 212837 گھر: 212175
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر، میاں فرید یوسف
اقصیٰ روڈ ربوہ